مانمن خبریں

نمبر 19_19جنوری 2014

ڈاکٹر جے راک لی کے اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ کی یاد میں پاسٹر سُو جِن لی نے چوتھا اسرائیل کروسیڈ منعقد کیا جو ٹی بی این روس سے براہِ راست نشر کیا جاتا ہے

2009میں یہودیوں کے ملک میں ڈاکٹر جے راک لی کے یونائیٹڈ کروسیڈ کے بعد، کرسٹل فورم کی طرف سے ہر سال یادگاری کے کروسیڈ منعقد کئے جاتے ہیں۔
2013میں، پاسٹر سُوجِن لی (تصویر1) نے آئی سی سی حائف (تصویر3) میں چوتھے یادگاری کروسیڈ میں پیغام پیش کیا اور کئی لوگوں نے اپنی شفا کی گواہی دی (تصویر5,2)۔ پرستش اور پاور ورشپ ڈانس ٹیم برائے پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کی راہنما روز ہان (تصویر6,4) اور تمام حاضرین کے ساتھ مل کر ستائش (تصویر7) نہایت ہی پُر فضل اور جذبات سے بھرپور تھی۔ پاسٹرز سیمینار اور چرچ کروسیڈ (تصویر9,8) جس سے توقع تھی کہ اُن میں بہت بڑی تبدیلی رونما ہونے کا موقع ملے گا۔

ستمبر2009کومانمن سینٹرل چرچ کے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے انجیل کی خوشخبری کے مقامِ آغاز یروشلیم اسرائیل میں انجیل کی منادی کرتے ہوئے خدا کی قدرت کے عظیم کام ظاہرکئے اور اعلان کیا کہ صرف یسوع ہی ہمارا واحد نجات دہندہ ہے ۔بعد ازاں کرسٹل فورم (اسرئیلی پاسٹرز ایسو سی ایشن www.acf.org.il)نے چرچ مشن ٹیم کو دعوت دی اور اس کی یاد میں ہر سال کروسیڈ منعقد کیا جاتا ہے۔

چرچ کی اسرائیلی منسٹری کا آغاز جولائی 2007میں ہوا تھا۔یہ ڈاکٹر جے راک لی کے اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈمیں اپنے عروج کو پہنچا۔اِس سال 2013میں پاسٹر سوُ جِن لی نے چوتھا یادگار کروسیڈ منعقد کیا اور اسرائیل کے لئے روحانی تبدیلی کی ترغیب دی جو انجیل کی بشارت کے مشتاق ہیں۔

26اکتوبر 2013کواسرائیل کروسیڈ کا انعقاد انٹر نیشنل کنونشن سینٹر حائف میں پاسٹرسُو جِن لی (صدر پاسٹرز ایسوسی ایشن) کے ساتھ کیا گیا ۔اِس میں کئی ممالک کے لوگوں نے شرکت کی جن میں فلسطین ،روس، یوکرائن، برطانیہ ،بلغاریہ اوربھارت کے علاوہ اسرائیلی علاقہ جات بھی شامل ہیں۔ یہ پورے یورپ اورایشیا میں تین گھنٹے تک ٹی بی این روس کے ذریعہ براہِ راست نشر کیا گیا تھا۔

پرستش اور پاور ورشپ ڈانس ٹیم برائے پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کی راہنماروز ہان نے عبرانی، روسی اور انگریزی زبان میں گیت گائے اور گیتوں کے ساتھ رقص بھی کیا جس نے حاضرین کے دلوں کو چھوا۔حاضرین نے بلند نعروں کی گونج کے ساتھ اِس کو سراہا اور کہا کہ یہ رقص نہایت دلچسپ اور روح سے بھرپور ہے اور اُن کی اِس سے فضل اور روح کی یگانگت ملی ہے ۔فنی مظاہرہ کرنے والوں کے ساتھ انہوں نے اسرائیلی کے مُنجی خدا کی تعریف و ستائش کی۔

پاسٹر سُو جِن لی نے "نورمیں چلنے کی برکات" کے موضوع پرپیغام پیش کیا ۔انہوں نے کہا کہ برکت پانے کی کلید یہ ہے کہ تاریکی سے باہر نکل کر نُور میں چلنا چاہئے ۔انہوں نے بالخصوص ڈاکٹرجے راک لی کی سات سالہ بیماری کی حالت اور خدا سے ملاقات کے بعد شفا کی گواہی بھی دی ۔اِس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے آنسوئوں کے ساتھ اپنے ماضی کے ایام سے توبہ کی اور عہد کیا۔

پیغام کے بعد پاسٹر لی نے ڈاکٹر جے راک لی کے دعا کردہ رومالوں کے ذریعہ بیماروں کے لئے دعاکی (اعمال 19:11-12)۔پھر کئی لوگوں نے گواہی دی کہ اُن کی کمر ، گھٹنوں اور ٹانگوں کا درد جاتارہا ہے ۔دیگر لوگوں کی کمزور بینائی بحال ہوئی اور بہرے سُننے لگے ۔اُن میں سے بعض ایسے بھی تھے جنہیں سرطان یعنی کینسر سے شفا ہوئی تھی ۔انہوں نے خدا کو بہت جلال دیا۔

حائف کے مقام پر واٹر آف لائف چرچ کے پاسٹر یُوری کالمیکوو نے خوشی سے کہا کہ، "میرا بھائی ایک پیچیدہ انفکشن کی وجہ سے حالتِ سکتہ میں تھا ۔ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ اُس کے بچ جانے کی امید بہت کم ہے ۔لیکن میں نے ایمان کے ساتھ پاسٹر لی سے دعا کرکروائی۔حیرت انگیز طور پر وہ ہوش میں آگیا اور دعا کے بعد کھانے پینے لگا۔ جلد ہی اُس کی حالت بہتر ہو گئی۔"

روس، ایسٹونیا،جرمنی، سوئیٹزرلینڈ، برطانیہ اورقازکستان سے ٹی بی این کے بے شمار ناضرین نے پاسٹر لی کے اسرائیل کروسیڈ میں براہِ راست نشریات کے ذریعہ شرکت کی اور انہوں نے بھی شفا اور دعائوں کا جواب پانے کی گواہیاں دیں۔

24اور25اکتوبر2013کو اسرائیل میں کیبُتز کے مقام پر یاہ ہاشمونا کے سیمنار ہال میں پاسٹرز سیمینار کا انعقاد کیا گیا ۔پاسٹر لی نے "ایمان کا پیمانہ "کے موضوع پر کلام پیش کیا اورکہا،" پاسٹروں کو سب سے پہلے ایمان کے پیمانہ کے بارے میں علم ہونا چاہئے ،انہیں گناہوں کو دور کرنا چاہئے اور مُقدّس بننا چاہئے۔ تب ہی وہ چرچ اراکین کودرست راہ پر لے جا سکتے ہیں اور کلیسیا کو بیداری کاتجربہ ملتاہے اور وہ برکت پاتے ہیں۔"

حاضرین نے اُن کا پیغام پوری توجہ کے ساتھ سُنا۔ اس کے بعد ستائش اور دعا کے دوران حاضرین نے آنسوئوں کے ساتھ توبہ کی اور ارادہ کیا کہ خودکو خداوند کی نگاہ میں راستباز بنائیں گے ۔پاسٹر سرگی میہیِو ، اُس جماعت کے بشپ جس کے پاس روس میں 800چرچز ہیں ،نے کہا "میں تسلیم کرتا ہوں کہ میرا ایمان چھوٹے بچے جیسا تھا۔ میں نے بطور پاسبان اپنی زندگی کا ازسرِ نو جائزہ لیا ہے۔"

26اکتوبر2013کوصبح کے وقت کنگ آف گلوری چرچ حائف میں ایک عبادت منعقدکی گئی۔ پاسٹر لی نے دس کنواریوں کی تمثیل کی مدد سے خداوند کی دلہن بننے اور دلہا یعنی خداوند سے ملاقات کرنے کی لیاقت کے بارے میں بیان کیا۔جب وہ پیغام پیش کررہی تھیں تو چرچ اراکین نے اِس ارادہ کا اظہار کیا کہ کمزور مسیحیوں کی زندگیوں کی راہنمائی کرنی چاہئے ۔پاسٹر ڈانی ایل ماتیاشی نے کہاکہ ،"پیغام بہت ہی ٹھوس تھا اور اس میں ہمیں تبدیل کر دینے کی قوت تھی اور اِس سے ہمارے اندر کلیسیائی بیداری کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔"

محبت سب کچھ سہہ لیتی، سب کچھ یقین کرتی اور سب باتوں کی امید رکھتی ہے

محبت صابر ہے ...سب کچھ سہہ لیتی ہے ،سب کچھ یقین کرتی ہے ،اور سب باتوں کی امیدرکھتی ہے (1کرنتھیوں13:4-7)۔

اِس دنیا میں دنیاوی محبت سے کوئی نفرت نہیں کرتا۔کسی کی زندگی کتنی ہی کٹھن کیوں نہ ہو اگراُس میں بھرپورمحبت پائی جاتی ہے تو وہ شادمان رہ سکتا ہے ۔اس کے برعکس،وہ لوگ حقیقی خوشی نہیں پا سکتے جن میں روحانی محبت نہ ہو خواہ وہ مالی طور پر جتنی بھی خوشحال زندگی کیوں نہ گزار رہے ہوں۔انسان کے لئے محبت ناگزیر ہے اور یہ روحانی محبت ہونی چاہئے جو کبھی بدلتی نہیں۔

1کرنتھیوں13باب میں محبت کی خصوصیات بیان کی گئیں ہیں ۔اِس میں کہا گیا ہے کہ محبت سب کچھ سہہ لیتی ہے ،سب کچھ یقین کرلیتی ہے اور سب باتوں کی امید رکھتی ہے۔آئیں اِس کے روحانی معنوں کی طرف بڑھیں اور دیکھیں کہ روحانی محبت کیسے پائی جاسکتی ہے۔

1۔محبت سب کچھ سہہ لیتی ہے

یسوع مسیح کو قبول کرنے کے بعد ہم خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ایسا کرنے کے دوران آپ کو کئی باتیں برداشت کرناپڑیں گی ۔اگر آپ ناراض ہوں یا دوسروں کی وجہ سے الجھتے رہیں گے تو اب آپ کو برداشت کرنا پڑے گا۔اور دوسروں کے لئے ضروری کام کرنے کی خاطر آپ کواپنی ذاتی خواہشات کو بھی دبانا اور برداشت کرنا پڑے گا۔

اسی لئے روحانی محبت کی پندرہ خصوصیات میں سے ایک "محبت صابر ہے " بھی لکھی گئی ہے۔ہمیں ہرطرح کی مصیبتوں کوبرداشت کرنا ہو گا تا کہ اپنے دلوں سے ہر طرح کی ناراستی کو دور کر سکیں اور اپنی خودی کے خلاف مزاحمت کے دوران صابر رہیں ۔اِن باتوں کا اشارہ "صبر" کی طرف ہے ۔

پھر، "سب باتوں کو سہہ لینا" سے کیا مراد ہے؟اس کا مطلب ہے اپنے دلوں کی سچائی کے ساتھ آبیاری کرنے کے بعد دوسروں کی طرف سے دی گئی تمام تکالیف کو برداشت کرنا ۔مثلاً،آیت میں استعمال ہونے والے الفاظ"سب کچھ سہہ لیتی ہے " کے معنی اِس آیت"محبت صابر ہے" سے بھی زیادہ وسیع ہیں۔اِس میں اُن تمام باتوں کو برداشت کرنا شامل ہے جوروحانی محبت سے مطابقت نہ رکھتی ہوں۔

باالفاظِ دیگر،اس کا مطلب ہے ہر طرح کی بدی، جسمانیت،اور گناہوں کو برداشت کرنا۔مثال کے طور پر،صابر نہ ہونا، مہربان نہ ہونا،بلکہ ناراض ہونا، گھمنڈ کرنا اور سرکش ہونا جیسی تمام باتیں روحانی محبت کے خلاف ہیں۔علاوہ ازیں،اپنا فائدہ ڈھونڈنا، جھنجھلانا، بدگمانی کرنا ،بدکاری سے خوش ہونا میں وہ ساری باتیں شامل ہیں جو روحانی محبت میں نہیں ہوتیں۔

یہاں پر کسی چیز کو برداشت کرنا یہ نہیں کہ اُسے محض دبایا جائے یا پوشیدہ رکھاجائے ۔بلکہ محبت کے اس منفی کردار کو جس میں دلوں کی ہرطرح کی ناراستی شامل ہے نکال کر دور کریں اور یکسر غائب کردیں۔ دلوں کا ختنہ بھی یہی ہے ۔اگر ہم اپنے دلوں کا ختنہ کرتے ہیں اور جسمانیت کو مکمل طور پر دور کرتے ہیں تو ہم مردانِ روح بن جائیں گے جو صرف اور صرف روحانی محبت سے سرشار ہوتے ہیں۔

دراصل،اگر ہم نے دلوں میں روح کی تکمیل کر لی ہے تو یہ بات یعنی"سہہ لینا" ضروری نہیں رہے گا ۔کیونکہ روح میں ہونے کا یہ مطلب ہے کہ ہم خدا سے انتہادرجہ تک محبت رکھتے ہیں اور ہم کسی ایسی بات کو سوچ بھی ہیں سکتے جومحبت کے خلاف ہو، اور بلاشبہ ہم ایسے کام نہیں کریں گے۔اس کے علاوہ ،چونکہ ہمارے دلوں میں کسی طرح کی بدی نہیں ہوگی اس لئے ہم دوسروں کی خطائوں اور کمزوریوں پر دھیان نہیں دیں گے۔اگر ہم انہیں دیکھ بھی لیں تو صرف اُن کوسمجھنے کی کوشش کریں گے اور اُن کی خطاپوشی کریں گے ،اس لئے ہمیں کسی بات کو برداشت کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

یسوع مسیح جوکہ دنیا کے گنہگاروں کو نجات دینے آیاتھے اُس کے ساتھ دنیا کے لوگوں نے کیسا سلوک کیا تھا؟یسوع نے جتنے بھی کام کئے وہ بھلائی کے تھے لیکن آدمیوں نے اُس کا مذاق اڑیا اور اُس کی تضحیک کی۔آخر میں انہوں نے یسوع کو صلیب پر چڑھا دیا۔یسوع جو بذاتِ خود سچائی یعنی حق ہے ،خاموشی سے ایسے آدمیوں کو برداشت کرتا رہا۔یہاں تک کہ اُس نے یہ کہہ کر اُن کی شفاعت کی کہ "اے باپ ان کومعاف کرکیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں"(لوقا23:34)۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

یسوع کا سب کچھ برداشت کرنا اور اُس کی محبت نجات کے کام پر منتج ہوئی؛ جوکوئی ایمان لاتا ہے کہ یسوع نجات دہندہ ہے وہ خدا کا فرزند بن جاتا ہے ۔ایسے لوگوں کو موت سے نکال کر زندگی تک لے جایا جاتا ہے۔خداہم سے پیار کرتا ہے اس لئے وہ ہمیں مسلسل برداشت کرتا ہے اور ہمارا منتظر رہتا ہے کہ اُس کے حقیقی فرزند بنیں۔

2۔ پرورش کے دوران شخصی طرزِ عمل سے صادر ہونے والی جسمانی سوچیں

اگر آپ کسی کے ساتھ پورے دل سے محبت رکھتے ہیں تو اُس شخص کی تمام باتوں کا یقین کریں گے ۔خواہ اُس میں کچھ کمزوریاں ہی کیوں نہ ہوں تو بھی آپ اس کا یقین کرنے کی ہی کوشش کریں گے ۔آپ اُسے محبت سے دیکھیں گے کیونکہ آپ کو یقین ہوتا ہے کہ وہ بدل جائے گا۔اس طرح سے یقین کرنا دوسروں کے ساتھ محبت کا ثبوت ہے ۔ یہ کہا جا سکتاہے کہ یقین کرلینا محبت کی پیمائش کا معیار ہے۔پس، خدا پرمکمل ایمان رکھنے کا مطلب ہے اُس کے ساتھ کامل محبت رکھنا۔ابرہام خدا پر اپنے کامل ایمان کے باعث" ایمانداروں کا باپ اور خدا کا دوست " کہلایا ۔خداپر اس کا ایمان ایسا پُرخلوص تھا کہ ابرہام نے خدا کے حکم پر بلا جھجک عمل کیا جب اُس نے کہا تھا کہ اپنا بیٹا اضحاق سوختنی قربانی کے طور رپ گزرانے ۔ابرہام نے ایسااس لئے کیا تھا کیونکہ اُسے یقین تھاکہ خدا مردوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے ۔ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے،محبت سب باتوں کا یقین کر لیتی ہے ۔وہ لوگ جوخداسے کامل محبت رکھتے ہیں وہ اُس کے کلام پر بھی سو فیصد یقین رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں،چونکہ وہ سب باتوں کا یقین کرتے ہیں اس لئے سب کچھ برداشت بھی کرتے ہیں۔ اُن سب باتوں کی برداشت کرنے کے لئے جوروحانی محبت کے خلاف ہیں،لازم ہے کہ ہم ایمان رکھیں۔مثلاً جب ہم خدا کے کلام پرایمان رکھتے ہیں تب ہی اپنے دلوں کا ختنہ کر سکتے ،محبت کے خلاف ہر بات کو دور سکتے اور سب باتوں کی امید کر سکتے ہیں۔

خدا نے ہم سے کس طرح محبت رکھی؟ اُس نے دریغ نہ کیا بلکہ اپنا اکلوتا بیٹا ہم گنہگاروں کے واسطے دے دیا ۔اُس نے نجات کی راہ کھول دی۔بات یہ نہیں ہے کہ پہلے ہم نے اُس سے محبت رکھی اور اُس پر ایمان لائے ۔بلکہ پہلے خدا نے ہم سے محبت رکھی اور اِس حقیقت پر ایمان لانے کے سبب سے ہم خدا سے محبت رکھنے لگے ہیں جیسا کہ 1یوحنا4:9-10میں لکھاہے ۔سب سے پہلے ہم اِس حقیقت پرایمان رکھ کر خدا کی محبت میں آئے ،لیکن اگر ہم زیادہ روحانی محبت پائیں تو ایسے درجہ تک پہنچ جائیں گے جہاں ہم محبت کی وجہ سے کامل ایمان رکھتے ہیں۔ روحانی محبت پانا اس وقت ممکن ہے جب ہم اپنے دل سے ساری بدکاری کو نکال دیتے ہیں۔جو لوگ روحانی محبت پاتے ہیں وہ سب لوگوں کاپورا یقین کرتے ہیں ۔ اگرچہ لوگوں میں کمزوریاں اور کوتاہیاں ہی کیوں نہ ہوں اور ایسا محسوس ہوتا ہو کہ وہ قابلِ اعتبار نہیں ہیں ،تو بھی روحاننی محبت رکھنے والے لوگ اُن کو ایمان کے ساتھ دیکھتے ہیں۔اس کے علاوہ خود کو بھی ایمان کی آنکھ سے دیکھتے ہیں ۔ وہ اپنی کمزوریوں سے مایوس اور پریشان نہیں ہوتے بلکہ صرف خدا کی قدرت پرایمان رکھتے ہیں جو اُن سے کبھی دستبردار نہیں ہوتا اور ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اُن کو بدل دے گا۔پاک روح ہمارے دلوں میں ہمیں ہمیشہ یہ بتاتا ہے کہ،"آپ ایسا کر سکتے ہیں" اور پھر ہم ایمان کے مطابق سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔

3۔محبت سب باتوں کی امید رکھتی ہے

لوگ بعض اوقات دوسروں کو اپنے نظریات کے مطابق ڈھالناچاہتے ہیں کیونکہ انہیں دوسرے لوگوں کے طریقے پسند نہیں ہوتے ۔لیکن اگر وہ چھوٹے سے معاملے کو بھی قبول نہ کرتے ہوئے صرف تکرار ہی کریں تو دوسروں کو تبدیل کر لینا اُن کے لئے احمقانہ بات محسوس ہو گی ۔پس آپ کو چاہئے کہ اپنے آپ کو تبدیل کریں بجائے کہ دوسروں میں تبدیلی چاہتے رہیں ۔یہ بھی چاہئے کہ آپ اُن کو محبت کے ساتھ دیکھیں اور اُن کا انتظار کریں۔ سب باتوں کی امید رکھنے سے مراد ہے سب چیزوں کے لئے اشتیاق رکھنااور انتظار کرنا جن کی بابت آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ پوری ہو جائیں گی ۔مثلاً اگر آپ خدا سے محبت رکھتے ہیں تو آپ اُس کے سارے کلام پر یقین کریں گے اور امید رکھیں گے کہ سب کچھ خدا کے کلام کے مطابق ہو جائے گا۔آپ اُن دنوں کی امیدرکھتے ہیں جن میں خوبصورت آسمانی بادشاہی میں خدا باپ کے ساتھ ہمیشہ تک محبت میں شریک رہیں گے ۔یہی وجہ ہے کہ اُ سب کچھ برداشت کر تے اور محبت کی دوڑ دوڑتے ہیں۔

تاہم وہ دنیاوی لوگ جو ایمان کے ساتھ سب باتوں کی امید نہیں رکھتے ان میں آسمان کی بادشاہی کی کوئی امید نہیں ہے ۔چونکہ اُن میں کسی طرح کی ایمان نہیں ہوتی اس لئے وہ ایسے زندگی گزارتے ہیں جیسے دنیاوی زندگی کے ساتھ ہی اُن کی زندگی ختم ہو جائے گی ۔وہ صرف جسم کی خواہشوں کی پیروی کرتے اور اسی میں خوش رہتے ہیں۔ چونکہ اُن کی اب تک حقیقی اطمینان نہیں ہے اس لئے وہ بغیر امید کے ہر روز مختلف پریشانیوں میں زندگی گزارتے ہیں۔وہ اپنی موت کے دن تک ہر روز مستقبل کے بارے میں خطرہ محسوس کرتے ہوئے زندگی گزارتے ہیں۔

دوسری طرف،جو لوگ خدا پرایمان رکھتے ہیں وہ سب باتوں کی امیدرکھتے ہیں ،اس لئے وہ تنگ راستے کا انتخاب کرلیتے ہیں جیسا کہ متی 7:13-14میں لکھا ہوا ہے۔1کرنتھیوں15:19میں پولس رسول نے کہا ہے کہ ،"اگر ہم صرف اسی زندگی میں مسیح میں امید رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بد نصیب ہیں۔"

جسمانی زاویہ ء نظر سے مسیحی کا ضبطِ نفس اور عزت دار زندگی بوجھ کی طرح محسوس ہوتی ہے۔بے ایمانوں کے نزدیک ہماری راہیں بہت کٹھن اور تنگ ہیں۔ لیکن ہم ایمان رکھنے والوں کے لئے یہ راہ دوسری راہوں کی نسبت زیادہ خوشی کی راہ ہے کیونکہ یہ آسمانی خوبصورتی تک ابدیت کی راہ ہے۔جیساکہ اوپر وضاحت کی گئی ہے ،محبت لاتبدیل انداز سے انتظارکرتی اور سب باتوں کی امید رکھتی ہے جب تک کہ ایمان کردہ سب باتیں پوری نہ ہو جائیں۔

عزیز بھائیو اور بہنو! خداآپ کامنتظرہے کہ آپ روحانی محبت پائیں اور اُس کے حقیقی فرزند بن جائیں، اِس سوچ کے ساتھ کہ ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں۔اس لئے ہم سب کو ایمان کے ساتھ دیکھ سکتے اورسب باتوں کی برداشت کر سکتے ہیں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کئی جانوں کی نجات کی راہ پرلے آئیں گے ۔

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گروڈونگ3،گرو۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون7047-818-2-82فیکس7048-818-2-82
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@manmin.org
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیو مسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة الله وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل الله الثالوث: الله الآب القدوس, الله الإبن القدوس, الله الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

جسمانی سوچیں جن کو روح میں داخل ہونے کے لئے مسمار کرنا ضروری ھے

کسی کا اندازِ فکر یا رویہ بدل دینا آسان کام نہیں ہے جو طویل عرصہ میں تشکیل پایا ہو۔وجہ یہ ہے کہ وہ محدود سطح پر سچائیوں کو تسلیم کرنے اور سمجھنے کا رجحان رکھتے ہیں۔ مزید یہ کہ اگر انہوں نے ذاتی راستبازی اورطرزِ عمل بھی تشکیل دے رکھا ہے تو پھر اُن کے لئے خدا کی حقیقی مرضی کو تسلیم کرنا مشکل ہو گا۔اس کی یہ وجہ ہے کہ ہم بلاوجہ ہی ایسی جسمانی سوچوں کے ساتھ موزونیت رکھتے ہیں۔
ذاتی یا خود ساختہ راستبازی ایسی باتوں پر مبنی ہیں جو شخصی یقین کی باتیں ہیں اور اپنے اندازِ فکر کو درست سمجھتی ہیں۔خود ساختہ طرزِ عمل سخت طرزِ فکر ہے کہ کوئی چیز درست بھی ہوسکتی ہے۔جب تک ہم جسمانی سوچوں کو ڈھا نہ دیں جوہماری خود ساختہ راستبازی اور خود ساختہ طرزِ عمل سے صادر ہوتی ہیں تب تک ہم روح میں داخل نہیں ہو سکتے بلکہ دہلیز پر ہی کھڑے رہیں گے۔
پس،ہمیں خدا کے کلام کی سچائی کے ذریعہ سے اور دلسوزی سے دعا کر کے خود کو جانچنے کی مسلسل کوشش کرنی چاہئے ۔پھر، روح میں داخل ہونے کے لئے ہمیں جسم کی کون سی سوچوں کو مسمار کرنے کی ضرورت ہو گی جو خود ساختہ راستبازی اور خود ساختہ طرزِ عمل سے صادر ہوتی ہیں؟

1 کسی کے مزاج سے صادر ہونے والی سوچیں جو والدین کی طرف سے میراث میں ملتی ہیں

بعض لوگ اپنی کمزوریوں کو تسلیم نہیں کرتے اور نہ ہی اُن کودور کرتے ہیں کیونکہ اُن میں‌جسمانی سوچیں ہوتی ہیں جو اُن کے اُس مزاج سے صادر ہوتی ہیں جو اُن کو والدین کی طرف سے میراث میں ملتی ہیں اور اُن کی "زندگی کی توانائی"کی گہرائی میں پوشیدہ رہتی ہیں۔

بعض لوگ شرمیلے مزاج کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں ۔ایسے لوگ عموماً خاموش رہتے ہیں۔ وہ عموماً ناراض نہیں ہوتے ، جھگڑا نہیں کرتے اور امن و امان نہیں بگاڑتے ۔اگر ایسا شخص کسی جماعت یاگروہ کا قائد یاراہنما بن جائے تو اُن کو صورت حال کے مطابق اعتماد کرنے اور فیصلہ کُن ہونے کی ضرورت ہوتی ہے ؛تاہم وہ عموماً غیر متحرک ہی رہتے ہیں۔انہیں عملی طور پر دوسروں کی دیکھ بھال کرنے اور اُن کی قیادت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اُن میں ایسی خصوصیات کی کمی ہوتی ہے۔بہر حال ،انہیں‌دوسروں کے ساتھ کوئی واضح مشکل پیش نہیں آتی اور چونکہ وہ دوسروں کے بارے میں بھلاسوچتے ہیں اس لئے مشکل کوسمجھ نہیں پاتے۔

بعض لوگ ملنسار کردار لے کر پیدا ہوتے ہیں۔ جب وہ جانفشانی کرتے ہیں تو اُن میں خدمت کی کمی کا رجحان پایا جاتا ہے ۔وہ کبھی بھی دوسروں کو خود سے بہتر نہیں سمجھتے ۔وہ دوسروں کو سکون نہیں‌پہنچاتے۔اگرچہ بعض اوقات وہ خاص صورت حال میں ایک قدم پیچھے ہٹ جاتے ہیں لیکن وہ اِس سوچ کے ساتھ سبقت لے جاتا چاہتے ہیں کہ "یہ روح کے لئے مشتاق ہونا ہے" اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں اِس پرقائم رہنا چاہئے۔

2 پرورش کے دوران شخصی طرزِ عمل سے صادر ہونے والی جسمانی سوچیں ۔

بعض لوگ دنیا پر دکھ اور غصہ سے نگاہ کرتے ہیں اور یہی زاویہ ء نظر اُن کی شخصیت بن جاتا ہے ۔وہ مسیح میں زندگی گزارتے ہیں‌لیکن اُن جسمانی سوچوں کی وجہ سے مشکلات محسوس کرتے ہیں جو اُن کے منفی کردار میں سے اٹھتی ہیں۔

مثال کے طور پر،وہ دعا کرنے اور خدا کی بادشاہی کے لئے کام کرنے کی از حد کوشش کرتے ہیں تا کہ گناہوں کو دور کرکے دعائوں کا جواب پا سکیں ۔اگر کوئی شخص ایسی صورت حال میں ہواور برکت پائے جو وہ پانا چاہتے ہیں تو وہ سوچتے ہیں کہ یہ شخص ہم سے آگے نکل گیا ہے اور وہ پریشان اور دل برداشتہ ہو تے ہیں۔

اس کے علاوہ ،بعض لوگ دوسروں پرالزام لگاتے اورہر معاملہ میں اُن پر تنقید کرتے ہیں ۔وہ خود کو چھوٹی سے چھوٹی غلطی پر بھی بُری طرح الزام دیتے ہیں۔اُن میں سے دعا کرنے کی قوت جاتی رہتی ہے اور وہ خدا کے حضور نہیں‌آ سکتے ۔وہ خدا کی محبت کو گہرائی سے محسوس نہیں کر پاتے ،کیونکہ وہ اپنی خود ساختہ راستبازی اور طرزِ عمل میں دوسروں کی کمزوریاں پہلے دیکھتے ہیں‌بجائے اِس کے کہ وہ اُن کو سمجھنے اور قبول کرنے کی کوشش کریں۔اُن کی خواہش ہوتی ہے کہ کمزوریاں اُن کی توجہ میں‌رہیں اور وہ دوسروں کو تعلیم دیتے رہیں۔

3 چھوٹی ناراستیوں سے صادر ہونے والی سوچیں

بعض لوگوں نے ایک خاص حد تک دلوں کی سچائی حاصل کی ہوتی ہے لیکن اُن میں کچھ جسمانی سوچیں اس لئے ہوتی ہیں‌کیونکہ اُن میں اب تک کچھ چھوٹی چھوٹی جسمانی صفات پائی جاتی ہیں۔جب کام کاج کے وقت کوئی ساتھی یا نگران کسی طرح کا مشورہ دے تو اُن میں اس پرچلنے کی خواہش تو ہوتی ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ اُن میں پریشان کُن احساسات بھی موجود ہوتے ہیں۔ اگر اُن کے دلوں میں 0.1فیصد پریشانی بھی ہو تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اُن کے پاس قلبِ روح ہے ۔لیکن چونکہ دل کا باقی حصہ 99.9فیصد بھلا ہے اور چونکہ ایسی پریشان کُن سوچیں بہت جلد آ کر ختم ہو جاتی ہیں ،ایسے لوگ 0.1فیصد کو فراموش کر دیتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ وہ چھوٹی چھوٹی ناراستیوں کو نہیں نکالتے جو باقی رہتی ہیں اور اس لئے وہ روح میں داخل نہیں ہو سکتے۔

4 چھپے روحانی ماحول میں‌پوشیدہ جسمانی سوچیں

بعض لوگ دلوں کے ختنہ کونظر انداز کرنے کے باوجود یہ سوچتے ہیں کہ ان میں روحانی سوچیں موجود ہیں۔حالات کی وجہ سے حاصل ہونے والا خوشی کے احساس کی وجہ سے وہ اپنی اُن جسمانی سوچوں کوبھول جاتے ہیں جو وقتاً فوقتاً اُن میں اٹھتی رہتی ہیں۔ لیکن اگر انہیں کسی طرح کی مشکل کا سامناکرنا پڑے تو وہ ایمان کے ساتھ اس پر غالب نہیں آ سکتے ۔اپنے دلوں کا گہرائی تک ختنہ کرنے سے ہی وہ روح کی پوری معموری پاسکتے ہیں ،مزید یہ کہ وہ سچا دل اور کامل ایمان پا سکتے ہیں۔

5 بدنی کمزوریوں سے صادر ہونے والی سوچیں

بدنی کمزوری کا مطلب وہ عمومی کمی ہے جو پرورش کے دوران مشق اور تربیت کے فقدان کی وجہ سے مطلوبہ لیاقت تک نہیں پہنچنے دیتی۔

مثال کے طور پر،اگر بچوں کو سکول میں اساتذہ کی باتوں پر غور کرنے کی تربیت نہ دی جائے تو وہ اُن باتوں پر توجہ نہیں‌دے سکتے جن پر دوسرے بچے غور کر تے ہیں ، خواہ وہ بڑے ہی کیوں نہ ہو جائیں۔وہ وعظ پر بھی توجہ مرکوز نہیں کر سکتے ۔یہ بھی ممکن ہے کہ وہ دوسروں سے گفتگو کے دوران دھیان سے بات نہ سُنیں۔چرچ میں کام کرنے والوں کے معاملہ میں یہ ہے کہ جب اُن کا نگران کچھ کہ رہاہو تو وہ پوری توجہ نہیں دے پاتے اس لئے وہ غلطیاں کرتے رہتے ہیں۔ بات یہ نہیں ہے کہ وہ خدا کی مرضی کی تابعداری کرنانہیں چاہتے بلکہ وہ تابعدار کرنہیں سکتے کیونکہ وہ اپنا ذہن ایک جگہ نہیں لگا سکتے ۔آخر میں وہ اپنی جسمانی سوچوں کو کام میں لاتے ہیں۔ بعض لوگ بہت پابندیوں اور گھُٹے ہوئے ماحول میں پروان چڑھتے ہیں اور اس لئے اُن میں گفت و شنید کی کمزوری ہوتی ہے ۔وہ دوسرے لوگوں کا اندازِ سوچ سمجھ نہیں پاتے اور جو کچھ اُن سے کہا جاتا ہے اُس کافہم نہیں رکھتے ۔پس، وہ دوسروں کو ٹھیک طرح سے نہیں سمجھتے اور دوسروں کی باتوں کی عمومی سمجھ سے محروم رہتے ہیں ۔ وہ محض اپنے ہی تجربات کے دائرہ میں سوچتے ہیں کہ ‘مجھے یہ چیز پسندہے ،اور مجھے یقین ہے کہ دوسرا بھی اسی طرح سوچ رہاہو گا۔’ لیکن اُن کی سوچ عموماً ٹھیک نہیں ہوتی۔

6 خود ساختہ سچائی کے نظامِ عمل سے صادر ہونے والی سوچیں

ذاتی راستبازی کے نظامِ عملی اور خود ساختہ نیکی کا نظام اُس وقت تشکیل پاتا ہے جب لوگ سچائی کے کلام کی تشریح من مانے انداز سے کرتے اور بعض مخصوص باتوں کوٹھیک یا جائز سمجھتے ہیں اور اُن نظریات کو پختہ بنا لیتے ہیں۔ بعض حالات میں اُن کی کچھ سوچیں ایسے نظامِ عمل سے صادر ہوتی ہیں جو ظاہراً درست ہوتی ہیں اور اس لئے وہ اپنے نظریات اور خیالات کے بارے میں مزید قائل ہو جاتے ہیں۔

فرض کریں کہ چرچ کا کوئی کارکُن اُس پاسبان سے بہت متاثر ہو جوکسی دوسرے چرچ رُکن کو معاف کر کے اُس کی خطا پوشی کر رہا ہو۔اِس کارکُن کے اندر نیکی کانظامِ عمل اِس سوچ کے ساتھ تشکیل پائے گا کہ ،"معاف کرنا اور دوسروں کو سمجھنا نیکی ہے ۔" مسئلہ یہ ہے کہ وہ ایسی صورت حال میں بھی گلّے کی خطائیں معاف کرنے ڈھانپنے کی کوشش کرتا ہے جہاں صرف معاف کر دیناکافی نہیں ہوتا۔یہ ایسی صورت حال ہوتی ہے جہاں ہمیں کسی کی سرزنش کرنے یا سزا دینے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ اپنے گناہوں سے باز آجائے لیکن نیکی کے نظامِ عمل سے صادر ہونے والی سوچیں اُس شخص کے لئے خداکی محبت کوسمجھنے سے محروم رکھتی ہیں۔

مسیحی ڈاکٹروں نے خداکی قدرت کی گواھی دی! یہ نہایت عجیب ھے!

ڈاکٹر ڈانی ایل فوئینتِس آکوسٹا
(گائناکالوجسٹ اینڈآبسٹیٹریشن،ڈائریکٹر ڈبلیوسی ڈی این میکسیکو)

1994میں میں نے میکسیکو ریاست کی آٹونامس یونیورسٹی میں داخل ہوا اور اپنے فارغ وقت میں دعائیہ عبادت کااہتمام کیا۔اس کے علاوہ میں میڈیکل کے طالب علموں کے لئے کانفرنس بھی منعقد کرتاتھا تا کہ انجیل کی منادی کی جا سکے ۔گریجویشن کے بعد میں خداوند خدا کی انجیل کی منادی کے بارے میں اپنی رویا کے تکمیل کے لئے ہر وقت دعا کرتا تھا۔اب میں ٹولیوکا میکسیکو کے مقام پر 'مونیکا پروٹیلینی' ہسپتال کے لئے کام کرتا ہوں اور ہسپتال کے شعبہ ء امتحان اور ٹریٹمنٹ کلینک کا نگران ہوں۔

2011میں میں نے چند ڈاکٹروں کے ساتھ ایک ایسی تنظیم قائم کرنے کا خیال پیشی کیا جو صرف جسمانی صحت کے لئے ہی نہیں بلکہ روحانی شفا کے لئے بھی ہو اور مسیحی ڈاکٹروں کی تنظیم کی ضرورت کومحسوس کیا۔اِس کے لئے دعا کے دوران میں نے اے ایم ای سی (کرسچن میڈیکل الائینس میکسیکو سٹیٹ) کے نام سے تنظیم بنائی۔ہم نے لگ بھگ 300اراکان کے ساتھ میکسیکو کے تمام علاقہ میں خداوند کی محبت عام کی اور میڈیکل ٹیکنالوجی کی مدد سے رضاکارانہ کام کرتے ہیں۔

اے ایم ای سی کی تنظیم سازی کے بعد دنیا میں ہمارے جیسی مزید تنظیمیں ہونی چاہئیں جو ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہء خیال کر سکیں۔میں اُن سے سیکھنا چاہتا تھا۔اسی دوران جب میں انٹرنیٹ پر چھان بین کر رہا تھا تو میری بیوی کو ڈبلیو سی ڈی این کی ویب سائٹ www.wcdn.org(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک) مل گئی ۔میں ان کی خدمت سے بہت متاثر ہوا جو خدا کی قدرت کے کاموں کو طبی تعلیمات کی روشنی میں ثابت کرتے ہیں ۔ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ ایسی تنظیم موجود ہے۔

"اب مجھے ڈبلیو سی ڈی این کو مدعو کر نا چاہئے! اِس کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے؟ کیا جنوبی کوریا میں ؟ اوہ میرے خدایا! یہ تو بہت دُور ہے۔"

شکر ہے کہ اس کی شاخیں دنیا کے مختلف علاقوں میں موجود تھیں۔میں نے اس کی امریکی شاخ میں رابطہ کیا جو میکسیکوسے بہت قریب ہے اور میرا رابطہ امریکی شاخ کے ڈائریکٹر ڈاکٹرالمانڈو سے ہو گیا۔اُن کے وسیلہ 2012میں میں نے ڈبلیو سی ڈی این کی خدمتی ٹیم سے ملاقات کی۔میں نے اُن سے ڈبلیو سی ڈی این منسٹری اور رویا کے بارے میں سُنا کہ خدا کیسے اُن کے ساتھ ساتھ تھا۔میں خوشی کے جذبات بھر گیا اور میرے آنسو بہہ نکلے۔مسیحی ڈاکٹر کی حیثیت سے مجھے میری رویا کی تکمیل ہوتی نظر آ رہی تھی۔

میں اور میری بیوی ڈبلیو سی ڈی این کے بانی اور بورڈ چئیرمین ڈاکٹر جے راک لی کے بارے میں نہایت متجسس تھے ۔میں سے ہسپانوی ویب سائٹ www.manmin.org/foreign/main_sp.asp پر اُن کے وعظ سُنے ۔اُن کے وعظ میں محبت اور خلوص تھا جو لوگوں کی زندگیوں کو متحرک کرتا ہے ۔میں نے اُن کی تعارفی کتاب ‘صلیب کا پیغام ’بھی ہسپانوی زبان میں پڑھی اور سمجھ سکا کہ انسانی نسل کشی کا مقصد کیا ہے اور مجھے دل پر خدا کی محبت اور صلیب کی محبت نقش ہو گئی۔

مجھے بھی خدا کی قدرت کا تجربہ ہوا تھا۔میرے سات سالہ بیٹے ڈینی ایل کو پیدایش کے وقت سے ہی ٹانگوں اور بازوئوں پرجلد کی بیماری تھی ۔2012میں ڈبلیو سی ڈی این مشن ٹرپ ٹیم نے ہمیں موآن چشمے کا میٹھا پانی دیا اور ہمیں کہا کہ اِس کو جِلد پرلگائیں یا ایمان کے ساتھ پلائیں تو پینے والے کو شفا کا تجربہ ہوگا۔میں نے وہ پانی اپنے بیٹے کو لگایااور دعا کی ۔حیرت انگیز طور پر خدا نے میرے بیٹے کو اُسی ہفتہ کے دوران مکمل شفا بخش دی۔

اس کے علاوہ ،میرے ایک دوست ڈاکٹر پاسٹرانا فیگیروآ ،پلاسٹک سرجن کو بھی ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور معیادوں سے بالاتر دعا کے وسیلہ خدا کی قدرت کا تجربہ ہوا ۔اُس کی بیٹی جو حالتِ سکتہ میں تھی دعا کے وسیلہ سے ہوش میں آگئی ۔اس کے علاوہ ڈاکٹر فرنینڈو اپنے گھٹنے کے جوڑ میں درد کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے تھے اور انہیں مشکل پیش آتی تھی لیکن اینلیس ٹی وی کی نشریات پر بیماروں کے لئے ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد مسئلہ حل ہو گیا اور وہ ٹھیک طرح چلنے پھرنے لگے۔

جون2013میں ڈبلوی سی ڈی این کی دسویں انٹرنیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس تالکوآ میکسیکو میں منعقد ہوئی ۔کانفرنس کی آرگنائزنگ کمیٹے کے راہنما کی حیثیت سے میں بہت خوش اور سرگرم تھا کہ پہلی بار ہمارے ملک لاطینی امریکہ میں اس طرح کی کانفرنس منعقدہو رہی ہے ۔24ممالک سے تقریباً 350ڈاکٹروں نے شرکت کی ۔دعا کے وسیلہ سات لاعلاج مریضوں کے شفا پانے کوطبی تعلیمات کی روشنی میں پیش کیا گیا۔کانفرنس میں نہ صرف شفا کے وسیلہ بلکہ میڈیکل کے ثبوتوں کے ساتھ بلکہ روح سے بھرپور ستائش اور فنی مظاہرہ کے وسیلہ بھی خدا کو جلال ملا اور خصوصی مقالوں کی مدد سے حاضرین کی روحوں کو تازگی ملی۔

میرا ارادہ ہے کہ لاطینی امریکہ کے مختلف ممالک کا دورہ کر کے وہاں ڈبلیو سی ڈی این کی شاخیں قائم کی جائیں۔ اس کا مقصد خدا کے شفائیہ کاموں پرغور کرنے کے لئے کانفرنسوں کا انعقاد کرنا اور ڈاکٹروں کے درمیان انجیل کی منادی کرنا ہے ۔میں ڈاکٹر لی کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ڈبلیو سی ڈی این جیسی منسٹری تشکیل دی تا کہ بے شمار لوگ خدا کی محبت پا سکیں۔میں خدا کو بھی جلال دیتا ہوں جو اس منسٹری کے وسیلہ سے بہت جلال پائے گا۔

خجنرہ کاورم اورپھیپھڑوں کی بیماری سے مکمل شفامل گئی

ڈیکنیس ہیانگ کِم(فرسٹ چائینیز پیرش)

چار سال قبل 2009میں،میں روپیہ کمانے جنوبی کوریا آئی ۔اپنی ایک خالہ کی راہنمائی میں‌میں نے مانمن سینٹرل چرچ میں رکنیت حاصل کی۔لیکن میں سبت کا دن پاک نہیں رکھتی تھی۔اسی دوران مجھے بغیر کسی وجہ سے انتہائی حساس الرجی ہو گئی ۔مجھے پورے جسم پر خارش ہوتی تھی اور سارے اعضاء متاثر ہوتے تھے ۔اس کی شدت اتنی تھی کہ میں اس کو برداشت نہیں کر سکتی تھی۔مجھے جو دوائیں لینی پڑتی تھیں ان سے میرا وزن بڑھنا شروع ہو گیااور اس کے بعد مجھے سُست فشارِ خون (لو بلڈ پریشر) بھی ہو گیا اور میں اکثر گِر جاتی تھی۔

میرے گلے میں بھی سوزش رہتی تھی اور بخار ہو جاتاتھا۔میرے منہ میں اور تالوپربھی زخم بن گئے تھے ۔اِس میں بہت خارش ہوتی تھی۔میری ناک بہتی رہتی تھی اور بہت زیادہ چھینکیں آتی تھیں۔یہ خنجرہ کے ورم اور الرجی کی علامات تھیں ۔میں نے بہت دوائیں لیں مگر کسی نے کام نہ کیا۔

2011کے آخر میں عبادت کے وقت ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام سننے کے دوران میں نے خداوندکی محبت کو جانااور پوری طرح اپنی خطائوں سے توبہ کی۔ اب مجھے جب بھی وقت ملتا تو میں دانی ایل کی دعائیہ عبادت میں شکرگزاری کے ساتھ فضل کے لئے دعا کرنے لگی۔

اس کے بعد چین میں مقیم میری بیٹی کوریا پہنچی تا کہ سُوکمے یونگ ویمن یونیورسٹی میں منعقدہ متبادل پروگرام میں شرکت کرے ۔اپنی بیٹی کی ساتھ رہتے ہوئے میری زندگی سنبھل گئی تھی اور میں بہتر مسیحی زندگی گزارنے لگی تھی۔میں سبت کا دن پاک رکھتی تھی اور اب میں نے ایمان کی بنیاد پر دوائیں کھانا بند کر دی تھیں۔

5اگست3013کومانمن موسمِ گرما ریٹریٹ میں ڈاکٹر جے راک لی نے بیماروں کے لئے دعا کی ۔پھر مجھے بہت حیرت ہوئی ،مجھے اپنا گلا ٹھنڈا محسوس ہونے لگا اور میرے تالو پرسے خراش اور خارش ختم ہو گئی ۔خجنرہ کے ورم اور الرجی کی سب علامات بھی دور ہو کر پوری طرح ٹھیک ہو گئی تھیں!ہالیلویاہ!

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com